بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحرير
ولایہ پاکستان

حزب التحرير
HIZB UT TAHRIR

جمعرات، 26 ذی الحج، 1439ھ | 06/09/2018 | نمبر: PR18058

بجلی و گیس کی قیمت میں اضافہ پاکستان کی معیشت کے لیے زہر ثابت ہو گا

باجوہ-عمران حکومت نے آئی ایم ایف سے قرضہ لینے سے قبل ہی اس کی شرائط پر عمل درآمد شروع کر دیا

حزب التحریر ولایہ پاکستان باجوہ-عمران حکومت کی جانب سے گیس کی قیمتوں میں اوسطاً 46 فیصد اور بجلی کی قیمت میں دو روپے فی یونٹ اضافے کو مسترد کرتی ہے۔ کیا باجوہ-عمران حکومت عقل سے عاری ہے کہ جب پاکستان کا صنعتی اور زرعی شعبہ پہلے سے اس بات پر چیخ و پکار کر رہا ہے کہ پاکستان میں کاروبار کرنے کی لاگت بہت زیادہ ہو گئی ہے تو بجلی و گیس کی قیمت میں کمی کی جگہ اس میں اضافہ کیا جا رہا ہے؟ کیا اس اضافے سے پاکستان کا صنعتی اور زرعی شعبہ مستحکم اور اس کی پیداواری صلاحیت بڑھے گی جس کی نتیجے میں ملکی برآمدات میں اضافہ اور درآمدات میں کمی ہو گی؟ یقیناً نہیں بلکہ معاملہ اس کے الٹ ہو گا۔ تو پھر تبدیلی کہاں گئی؟

پاکستان کے مسلمانوں کو حزب التحریر ولایہ پاکستان پہلے سے ہی خبردار کرتی آرہی تھی کہ تبدیلی کے نام پر دھوکہ نہ کھائیں کیونکہ تبدیلی کا نعرہ لگانے والے بھی سرمایہ دارانہ معیشت کے ہی علمبردار ہیں اور ان کے اقتدار میں آجانے کے باوجود کوئی تبدیلی نہیں آئے گی بلکہ سرمایہ دارانہ نظام ہی جاری و ساری رہے گا جو پاکستان کی معیشت کے لیے زہر ثابت ہو رہا ہے۔ سرمایہ دارانہ معیشت کے علمبرداروں کے پاس بجلی و گیس کی قیمتوں میں اضافے کے علاوہ کوئی دوسرا حل موجود ہی نہیں ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تبدیلی کے نام پر آنے والی حکومت کو ابھی پندرہ دن بھی نہیں ہوئے لیکن اس کے فیصلوں نے حزب التحریر ولایہ پاکستان کے موقف کو درست ثابت کر دیا ہے کہ حقیقی تبدیلی جمہوریت کا حصہ بن کر نہیں آسکتی بلکہ حقیقی تبدیلی صرف اور صرف نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام سے ہی آئے گی۔ آج اگر پاکستان کو ریاست مدینہ جیسی ریاست بنانے کے لیے یہاں نبوت کے طریقے پر خلافت قائم کی جائے تو خلافت پہلے ہی دن بجلی و گیس کو عوامی ملکیت قرار دے گی کیونکہ اسلام نے بجلی اور گیس کو عوامی ملکیت قرار دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

»الْمُسْلِمُونَ شُرَكَاءُ فِي ثَلَاثٍ الْمَاءِ وَالْكَلَإِ وَالنَّارِ« "مسلمان تین چیزوں میں شریک ہیں: پانی، چراگاہیں اور آگ" (احمد)۔

اس حدیث میں "آگ" سے مراد توانائی کی وہ تمام اقسام ہیں جو صنعتوں، مشینوں اور پلانٹس میں بطور ایندھن استعمال ہوتی ہیں جس میں بجلی، گیس اور کوئلہ بھی شامل ہے۔ اس وقت کیونکہ بجلی کے پیداواری یونٹوں اور گیس کے ذخائر نجی ملکیت میں ہیں اس لیے حکومت ان کے ناجائز مالکوں سے ان کے منہ مانگی قیمت یا بین الاقوامی قیمتوں کے مطابق بجلی و گیس خریدنے پر مجبور ہے جبکہ نبوت کے طریقے پر قائم خلافت ایسی کسی مجبوری کا شکار ہی نہیں ہو گی کیونکہ یہ اثاثے نجی نہیں بلکہ عوامی ملکیت ہیں جن کے امور عوام کے نمائندے کے طور پر ریاست چلاتی ہے۔ اسلام کے معاشی نظام کے صرف اس ایک حکم پر عمل کر کے پاکستان کی معیشت میں انقلاب آجائے گا۔ گھریلو صارفین اور صنعتی، تجارتی اور زرعی شعبے کو بجلی و گیس انتہائی مناسب قیمت پر میسر ہو گی جس کے نتیجے میں پیداواری لاگت میں زبردست کمی آئے گی اور ہماری مصنوعات بین الاقوامی مارکیٹ میں دوسرے ممالک کی مصنوعات کا مقابلہ کر سکیں گی، ملک کی برآمدات میں اضافہ ہو گا اور درآمدات میں کمی آئے گی۔

پاکستان کے مسلمانوں سے حزب التحریر ولایہ پاکستان ایک بار پھر یہ کہتی ہے کہ جمہوریت کی علمبردار جماعتوں سے منہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے موڑ لیں اور پاکستان کو مدینہ جیسی ریاست بنانے کے لیے حزب التحریر کے ساتھ مل کر نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی جدوجہد کریں اور یقین رکھیں کہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی رسول اللہ ﷺ کی بشارت ہر صورت پوری ہو گی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ثُمَّ تكونُ خِلافَةً على مِنهاجِ النُّبوَّة "اس کے بعد نبوت کے منہج پر خلافت ہو گی" (احمد)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس